السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وکالت کا شبہ شرعی لحاظ سے کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وکالت کا شعبہ شبہ والا ہے اگر کوئی آدمی اس میں سچائی کی حمایت پر بھی ڈٹ جائے تب بھی انگریزی قانون میں کئی ایسے قوانین ہیں جو اسلام سے متصادم ہیں ظاہر ہے کہ وہاں وضعی قانون کی حمایت کرنی پڑے گی تو لازما یہ انسان قرآنی تہدید اور عہد کی زد میں آئے گا:

وَمَن لَم یَحکُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِکَ هُمُ الکـٰفِرونَ ﴿٤٤﴾... سورة المائدة

اور دوسری آیت میں ہے۔

وَمَن لَم یَحکُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِکَ هُمُ الفـٰسِقونَ ﴿٤٧﴾... سورة المائدة

اور تیسری آیت میں ہے:

وَمَن لَم یَحکُم بِما أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولـٰئِکَ هُمُ الظّـٰلِمونَ ﴿٤٥﴾... سورة المائدة

ممکن ہے کوئی زیادہ سعی کرے تو بچاؤ کی بھی کوئی صورت پیدا کرے اور رب کی مخلوق کی خدمت کا بھی بہترین موقعہ مل جائے بالخصوص مظلوم کی دادرسی عظیم نیکی ہے بہر صورت اس کی علی الاطلاق حرمت کا فتویٰ تو نہیں مگر بچنا ہر صورت اچھا ہے تاکہ انسان خطرات سے دور رہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص710

محدث فتویٰ